FREE AND FAIR ELECTION NETWORK

Free & Fair Election Network
FAFEN

پریس ریلیز

سیاسی عدم واستحکام کے باوجود خواتین اراکین کا پارلیمانی کردار قابلِ ستائش رہا

اسلام آباد، 9 مارچ، 2023: قومی اسمبلی اور سینیٹ کی خواتین ارکان نے مارچ 2022 تا 2023 کے دوران قانون سازی، عوامی نمائندگی اور حکومتی نگرانی کے فرائض بھرپور طریقے سے ادا کیے۔ خواتین ارکان کی جانب سے پیش کردہ ایجنڈا کل پارلیمانی ایجنڈے کے ایک تہائی سے زائد (35 فیصد) رہا۔ قومی اسمبلی کے کل ایجنڈے کا 36 فیصد جبکہ سینیٹ کے کل ایجنڈے کا 30 فیصد خواتین ارکان کی جانب سے پیش کیا گیا۔ واضح رہے کہ خواتین ارکان کی تعداد پارلیمان کی تعداد کا محض بیس فیصد ہے۔

گذشتہ برس اپریل میں سابق وزیر اعظم عمران خان کے خلاف عدم اعتماد کی قرارداد کی منظوری کے بعد سے جاری سیاسی عدم استحکام اور احتجاجوں کے سلسلے کے باوجود اس برس بھی پارلیمان میں خواتین کی حاضری کا تناسب مردوں سے زیادہ رہا۔ اس دوران پاکستان تحریک انصاف کے 20 ارکان کے علاوہ دیگر ارکان قومی اسمبلی بشمول 27 خواتین قرارداد عدم اعتماد کی منظوری کے بعد اسمبلی سے اجتماعی استعفوں کے اعلان کے بعد سال بھر ایوان کی کارروائی میں شریک نہیں ہوئے۔

اوسطاً، ہر خاتون رکن نے قومی اسمبلی کی 57 نشستوں (66 فیصد) میں شرکت کی جبکہ ہر مرد رکن 46 (53 فیصد) نشستوں میں شریک ہوا۔ اسی طرح اوسطاً ہر خاتون سینیٹر نے سینیٹ کی 39 (68 فیصد) نشستوں میں شرکت کی جبکہ ہر مرد سینیٹر 32 (56 فیصد) نشستوں میں شریک ہوا۔

خواتین اراکین کی پارلیمان میں بھرپور شرکت کے باوجود ان کی جانب سے پیش کردہ ایجنڈا عدم توجہی کا شکار رہا۔ اگرچہ نجی ارکان (پرائیویٹ ممبر) کا تمام ایجنڈا ہی نظر انداز کیا جاتا رہا تاہم مرد ارکان کے ایجنڈے کے مقابلے میں خواتین اراکین کا ایجنڈا نسبتاً زیادہ نظر انداز ہوا۔ خواتین کی جانب سے پیش کردہ توجہ دلاؤ نوٹسز میں سے تقریباً نصف، قانونی مسودات کا دو تہائی سے زائد، اور پرائیویٹ ممبر قراردادیں، مفاد عامہ پر بحث کے لیے تحریکیں اور اسمبلی رولز میں ترامیم کی تجاویز یا تو ختم ہو گئیں یا آخری سیشن تک زیر التواء رہیں۔ وقفہ سوالات اسمبلی کی نشستوں کا واحد حصہ رہے جن میں خواتین اراکین کی مردوں کے مقابلے میں زیادہ شنوائی ہوئی۔

قومی اسمبلی کے برعکس سینیٹ میں خواتین ممبران کو ایجنڈے کی تکمیل کے لیے پزیرائی ہوئی۔ ایجنڈے کا صنفی طور پر الگ الگ موازنہ ظاہر کرتا ہے کہ مرد اور خواتین دونوں سینیٹرز کو ایوان کی طرف سے اسی طرز پر جواب دیا گیا۔ تاہم مفاد عامہ کے مباحث کے لیے خواتین سینیٹرز کی تحریکیں (بشمول رول 218 کے تحت تحریک التواء اور تحریک التواء) کو مرد سینیٹرز کی تحریکوں کے مقابلے میں کم پارلیمانی توجہ حاصل ہوئی۔

قومی اسمبلی و سینیٹ کی فہرست کارروائی (آرڈر آف ڈے) کے مطابق ہر خاتون رکن قومی اسمبلی نے اوسطاً 18 ایجنڈا آئٹم جب کہ ہر مرد رکن اسمبلی نے 9 ایجنڈا آئٹم پیش کیے۔ اسی طرح ہر خاتون سینیٹر نے 12 ایجنڈا آئٹمز جبکہ مرد سینیٹر نے 9 ایجنڈا آئٹم پیش کیے۔ ارکان اسمبلی ایجنڈا آئٹم پیش کر کے یا ایوان میں ہونے والی بحثوں میں حصّہ لے کر ایوان کی کارروائی میں شریک ہوتے ہیں۔ اس اعتبار سے گذشتہ ایک برس میں تمام خواتین سینیٹرز نے ایوانِ بالا کی کارروائی میں حصہ لیا تاہم اس دوران کل آٹھ خواتین ارکان قومی اسمبلی نے ایوان کی کارروائی میں کسی طرح شرکت نہیں کی۔

House # 40, Orchard Scheme, Orchard Road, Margalla Town, Islamabad | Ph: +92 51 8466232 Fax: +92 51 8432141 | Email: info@tdea.pk URL: www.fafen.org

Free and Fair Election Network (FAFEN) is a network of Pakistani civil society organizations and supported by the Trust for Democratic Education and Accountability (TDEA)

پریس ریلیز

موضوعاتی اعتبار سے خواتین ارکان نے عوامی اہمیت کے متعدد مسائل ایوان میں بحث کے لیے پیش کیے جن میں مہنگائی، بجلی کی فراہمی اور قیمتوں کا تعین، سرکاری محکموں کی کارکردگی، خواتین، بچوں اور انسانی حقوق کا تحفظ اور امن و امان کی صورتحال شامل ہیں۔ خواتین ارکان کی جانب سے پیش کیے گئے قانون سازی کے ایجنڈے میں خواتین کے حقوق، خواجہ سراؤں کے حقوق، خواتین اور بچوں کے بہتر تحفظ کے لیے فوجداری قوانین میں ترامیم، صحت کی اصلاحات، کارکنوں کے حقوق کا تحفظ، انتظامی اور ادارہ جاتی اصلاحات شامل تھیں۔

House # 40, Orchard Scheme, Orchard Road, Margalla Town, Islamabad | Ph: +92 51 8466232 Fax: +92 51 8432141 | Email: info@tdea.pk URL: www.fafen.org

Free and Fair Election Network (FAFEN) is a network of Pakistani civil society organizations and supported by the Trust for Democratic Education and Accountability (TDEA)